تمام انبیاء ورُسُل علیہم الصلوٰۃ والسلام کا دِین ایک ہی دِین ہے

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا ﷺ بِالْعُرُوجِ إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى، وَأَوْحَى إِلَيْهِ مِنْ كَلَامِهِ مَا أَوْحَى، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، قَدَّرَ فَهَدَى، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: **(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ)**(١). **رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے مسلمان بھائیو!** باری تعالی جل جلالہ نے اپنے حبیب ہمارے نبی ﷺ کو اِسراء اور معراج کی سعادت بخشی جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے: **(سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى)**(٢) پاک ہے (اللہ کی ذات) جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا، اس مبارک سفر میں نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمین ﷺ نے متعدّد انبیائے کرام علیہم السلام سے ایک مسجد کی چھت کے نیچے ملاقات فرمائی ، یہ ایمانی اجتماع اور روحانی ملاقات انبیائے کرام کے درمیان اخوت و محبت کو ثابت کر رہی ہے

---

(١) الحديد: ٢٨.
(٢) الإسراء: ١.

اور ان کے دینی وایمانی پیغامات کی وحدت کو ظاہر کررہی ہے نیز ان کی شریعتوں کے مکمل اور متفق ہونے کو پختہ کررہی ہے چنانچہ سید الانبیاء والمرسَلین ﷺ کا ارشاد ہے: «الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ، أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى، وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ»[1]. انبیائے کرام علاتی یعنی باپ شریک بھائی ہیں ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہے یہاں نبیوں کے نسب کو نہیں بلکہ ان کے روحانی تعلق کو بیان کیا جارہاہے یعنی تمام انبیائے کرام کا بنیادی دین اور اصلِ ایمان ایک ہے جیساکہ اللہ جَلَّ جَلالُہ کا فرمان ہے: (مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ)[2] اپنے باپ ابراہیم کے دین کو (مضبوطی سے تھام لو) یعنی سب کا دین وایمان تو ایک ہے البتہ ان کی شریعتیں اور احکام الگ الگ ہیں

تمام انبیاء ورُسُل علیہم السلام پر ایمان رکھنے والو! سرورِ کونین ﷺ نے معراج کے سفر میں بہت سے عظیم الشان مناظر دیکھے اور اللہ تعالی کی بڑی بڑی نشانیوں کا مُشاہَدہ فرمایا جیساکہ خدائے عَزَّوَجَلَّ کا ارشاد ہے «رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى»[3]. انہوں نے اپنے رب کی (قدرت) کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں، رحمتِ عالَم نے ﷺ اس آسمانی سفر میں ابوالبشر حضرت آدم اور ابوالانبیاء سیدنا ابراہیم علیہما السلام کی زیارت کی اسی طرح

---

(١) البخاري: ٣٤٤٣.
(٢) الحج: ٧٨
٣) النجم: ١٨.

حضرت ادریس، حضرت یوسف، حضرت موسی، حضرت ہارون، حضرت یحیی اور حضرت عیسی علیہم الصلوٰۃ والسلام سے بھی ملاقات فرمائی تمام حضرات نے اِن الفاظ میں آپ ﷺ کا استقبال کیا: «مَرْحَبًا وَأَهْلًا، وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ»(١). مرحبا، خوش آمدید، آپ کا آنا مبارک ہو، یہ والہانہ خیر مقدم اور محبت سے بھرپور استقبال، انبیائے کرام کے مابین اتحاد و محبت کی دلیل ہے، بلاشبہ تمام آسمانی شریعتیں برحق ہیں اور تمام نبیوں نے وحدانیت کی دعوت دی ہے اور خدائے واحد کی عبادت واطاعت کی طرف بلایا ہے چنانچہ باری تعالی جل جلالہ کا فرمان مبارک ہے: «وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ» (٢). اور آپ سے پہلے ہم نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جس پر ہم نے یہ وحی نازل نہ کی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہذا میری ہی عبادت کرو اسی طرح تمام آسمانی شریعتوں میں اپنے دین، جان، مال، عقل، نسل اور وطن کی حفاظت کا حکم دیا گیا تھا اور ان کی حفاظت کو مقاصدِ شریعت میں شامل کیا گیا تھا۔ یااللہ! ہمیں تمام انبیاء ورُسُل کے تئیں ایمان و محبت کی توفیق دیدے اور اپنی عبادت واطاعت پر ثابت قدم فرمادے ** أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) متفق عليه.
(٢) الأنبياء: ٢٥.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! جب ہمارے آقا ہمارے نبی اکرم ﷺ نے ابو الانبیاء سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات کی تو انہوں نے آنحضرت ﷺ سے فرمایا: «يَا مُحَمَّدُ، أَقْرِئْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ»[1]. یا محمد! میری طرف سے اپنی امت کو سلام کہیے گا. غور فرمائیں کہ اِس سلام میں امت محمدیہ کیلئے کتنا بڑا شَرَف اور اعزاز ہے یہ سیدنا ابراہیم کی طرف سے محبت اور سلامتی کا پیغام تھا تاکہ نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ دنیا میں اپنی امت کے درمیان اس کو عام کریں اور پوری انسانیت تک محبت وسلامتی کا پیغام پہونچائیں اس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انبیائے کرام کے نزدیک نیکیوں اور اچھے کاموں کی کتنی اہمیت تھی اور امن وسلامتی کو عام کرنے میں ان حضرات کو کس قدر رغبت اور محبت تھی لہذا ضروری ہے کہ ہم لوگ تمام انبیاء ورُسُل علیہم السلام پر ایمان رکھیں ان حضرات سے محبت وعقیدت رکھیں اور اپنے رب کی طرف سے انہوں نے ایمان ویقین کا جو مشترکہ اور متحدہ پیغام پیش کیا ہے اس کے تقاضوں پر عمل کریں اور خدائے وحدہ لاشریک لہ کی وحدانیت اور عبادت پر ثابت قدم رہیں باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: (قُلْ

---

(١) الترمذي : ٣٤٦٢ .

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا)[1]. آپ فرما دیجئے کہ میں تو تمھارے ہی جیسا ایک انسان ہوں البتہ مجھ پر یہ وحی نازل کی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود تو ایک ہی معبود ہے لہذا جس کسی کو اپنے رب سے جا ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ ٹھہرائے آخر میں دعا ہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن : ہمیں تمام آسمانی مذاہب کا احترام کرنے والا بنا دے اور آپس میں الفت و محبت کے ساتھ زندگی گُذارنے کی توفیق دیدے ، کرونا وغیرہ سے ہماری حفاظت فرمادے اور ہم سب کو امن وعافیت عطا کردے آمین *** هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِين.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا.

اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ.

---

(١) الكهف: ١١٠.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.